بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُأَنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ صلى الله عليه وعلى آله وصحبه وسلّم تسليماً كثيرا، أَمَّابَعْدُ:

02: ولی اور ولایت کا غلط مفہوم کیا ہے: (حصہ اوّل)

اہل سنت والجماعت کا عقیدہ قرآن اور سنت اور سلف صالحین کی روشنی میں درس جاری ہے اور ساتویں اصل پر بات کر رہے تھے **کرامات اولیاء کے متعلق اہل سنت والجماعت کا عقیدہ۔**

اور پچھلے درس میں ولی اللہ اور ولایت کا صحیح مفہوم بیان کیا تھا جس میں قرآن مجید کی ایک آیت اور ایک حدیث بیان کی گئی اور تفصیل سے بلکہ مختصراً تھوڑی سی تفصیل کے ساتھ ولی کی صفات بیان کیں کہ ولی کون ہوتا ہے صحیح ولایت کا مفہوم کیا ہے، اور آج کے درس میں ولی اور ولایت کا غلط مفہوم کیا ہے:

1- ولی ماں کے پیٹ کے اندر ولی ہوتا ہے پیدا ہونے سے پہلے (یعنی مادر زاد ولی ہوتا ہے)۔

یہ غلط ہے! غلط مفہوم ہے ولایت کا، اور یہ بات احمد رضا خان نے ملفوظات میں اور مولانا اشرف علی تھانوی صاحب جو ہیں انہوں نے ارواح ثلاثہ میں بیان کی ہے یہاں پر آپ کو پڑھ کر سناتا ہوں۔

یہ ملفوظات ہے صفحہ نمبر 30 میں ایک قصہ بیان کرتے ہیں کسی بزرگ کا، فرماتے ہیں: "اِن ہی سے محمد یمنی رضی اللہ عنہ کے ایک صاحبزادے مادر زاد ولی تھے ایک مرتبہ جب عمر شریف چند سال کی تھی باہر تشریف لائے اور اپنے والد ماجد کی جگہ تشریف رکھی ایک شخص سے کہا لکھ فلاں في الجنة (یعنی فلاں شخص جنت میں ہے) یوں ہی نام بنام بہت سے اشخاص کو لکھوایا پھر فرمایا لکھ فلاں في النّار (یعنی فلاں شخص دوزخ میں ہے) انہوں نے لکھنے سے ہاتھ روک لیا، آپ نے فرمایا انہوں نے نہ لکھا، آپ نے سہ بارہ ارشاد کیا اور انہوں نے لکھنے سے انکار کر دیا، اس پر آپ نے فرمایا أنت في النّار (تو آگ میں ہے)، وہ گھبرائے ہوئے اُن کے والد ماجد کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت نے فرمایا أنت في النّار کہا یا أنت في جهنم؟ عرض کی أنت في النّار فرمایا، حضرت نے ارشاد فرمایا میں اُس کے کہے کو بدل نہیں سکتا اب تجھے اختیار ہے دنیا کی آگ پسند کر یا آخرت کی، عرض کی دنیا کی آگ پسند ہے، اُن کا جل کر انتقال ہوا حدیث میں آگ کے جلے ہوئے کو بھی شہید فرمایا۔

قصہ واضح ہے میں کوئی تبصرہ نہیں کروں گا سمجھ آئی قصے کی کہ نہیں؟

مادر زاد ولی کا مطلب ہے کہ ماں کے پیٹ کے اندر ولی تھا باپ ولی ہے بیٹا بھی ولی ہے، اور ولی جو ہے جیسے آگے ذکر ہو گا جنت اور دوزخ کے ٹکٹ بھی دیتے ہیں، یہ غلط مفہوم ہے ولایت کا!

تو جس کا لکھ دیا أنت في النّار أنت في النّار، أنت في الجنة أنت في الجنة، اب باپ جو ولی ہے اس بیٹے ولی کا وہ کہتا ہے کہ میں اس کے لکھے کو نہیں ختم کر سکتا بدل نہیں سکتا میں جو کچھ لکھ دیا وہ ہو گا ضرور ہو گا وہ (نعوذ باللہ) کیا یہ وحی ہے؟! وحی تو تبدیل نہیں ہوتی نا اللہ تعالیٰ کے قرآن مجید میں کوئی ایک کلمہ آپ تبدیل نہیں کر سکتے لیکن یہاں پر یہ ولی ہیں چھوٹے سے بچے ہیں اُس نے کسی کا نام لکھ دیا بلکہ حکم دیا کہ لکھو، اور جس بیچارے نے نہیں فلاں فی النّار ڈر گیا، اب کہا أنت في النّار (تم جاؤ آگ میں)۔ اور اس کا حل (Solution) کیا ہے؟ باپ کے پاس گئے۔ اب باپ کیا کہتا ہے جو بڑا ولی ہے والد جو ہے؟ وہ کہتا ہے کہ میں اُس کے کہے کو بدل نہیں سکتا یہ شکر کرو کہ تمہیں کہا أنت في النّار جہنم نہیں کہا اگر أنت في جهنم کہتا تو پھر جہنم ہی تھی تمہارے لیے آخرت میں، نار تو دنیا میں بھی ہوتی ہے نا (نار مطلب آگ) تو تمہاری مرضی ہے کہ دنیا میں جل کر مرو یا آخرت میں جہنم پاؤ، اُس نے کہا کہ میں بھئی دنیا میں جل کر مرنا پسند کرتا ہوں، اور اُن کا خاتمہ بھی جل کر ہوا۔ اب اس پورے قصے کو صحیح ثابت کرنے کے لیے دلیل کیا ملی؟ کہ جو شخص جل کر مرتا ہے وہ بھی شہید ہے، یہ بھی شہید ہے۔ شہید کیوں ہے؟ کیونکہ ایک بچے ولی نے اُن کو بددعا دی وہ بددعا بھی اُن کے لیے اچھی ثابت ہوئی۔ (إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ)؛ یہ ملفوظات ہے۔

میرے پاس یہ ارواح ثلاثہ ہے از حکیم الأمت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی، اس میں قصہ نمبر 4 صفحہ نمبر 21 میں فرماتے ہیں: خان صاحب نے فرمایا کہ شاہ ولی اللہ صاحب جب بطن مادر میں تھے تو ان کے والد ماجد شاہ عبد الرحیم صاحب ایک دفعہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر حاضر ہوئے اور مراقب ہوئے اور ادراک بہت تیز تھا، خواجہ صاحب نے فرمایا کہ تمہاری زوجہ حاملہ ہے اور اس کے پیٹ میں قطب الاقطاب ہے اس کا نام قطب الدین احمد رکھنا، اقرار و تسلیم فرمایا اور آکر بھول گئے، ایک روز شاہ صاحب کی زوجہ نماز میں مصروف تھیں جب انہوں نے دعا مانگی تو اُن کے ہاتھ میں دو چھوٹے چھوٹے ہاتھ نمودار ہو گئے، وہ ڈر گئیں اور گھبرا کر شاہ صاحب سے فرمایا کہ یہ کیا بات ہے؟!

فرمایا ڈرو نہیں تمہارے پیٹ میں ولی اللہ ہے، پس اس لیے اصل نام تو قطب الدین احمد رکھا گیا اور اکثر تحریرات میں اس نام کو حضرت شاہ صاحب لکھتے بھی تھے اور مشہور ولی اللہ ہوا۔ تو یہ غلط مفہوم ہے ولایت کا، ولی جو ہیں وہ مادر زاد ولی نہیں ہوتے۔

کیوں؟ ولی کون ہوتا ہے؟ مکلف ہوتا ہے، مومن اور متقی ہوتا ہے (اور مومن اور متقی کون ہے پچھلے درس میں تفصیل سے بیان کر چکا ہوں)، فرائض کی ادائیگی کرتے ہیں۔

سوال: میرا سوال یہ ہے کہ کیا نبی ماں کے پیٹ کے اندر نبی ہوتا ہے؟

جواب: نبی نہیں ہوتا ماں کے پیٹ کے اندر نبی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کب نبوت ملی؟ 40 سال کی عمر میں، 40 سال سے پہلے کا جو وقت تھا جو عرصہ تھا نبی نہ تھے۔

جب نبی ماں کے پیٹ کے اندر نبی نہیں ہو سکتا تو پھر ولی کیسے ماں کے پیٹ کے اندر ولی ہو سکتا ہے؟!

عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کے متعلق خاص ایکسپشن (Exception) ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو پیدا کیا کلمے کے ساتھ "کُن" کے ساتھ اور وہ خود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے نبی بنا دیا لیکن اُن کے علاوہ جتنے بھی انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام ہیں اُن کی نبوت بعد میں اُن کو ملی ہے۔ تو اگر نبی کی نبوت ماں کے پیٹ کے اندر نہیں ہوتی تو ولی کی ولایت کیسے ہو سکتی ہے؟! اور پھر تفصیل قرآن مجید کی آیت اور حدیث پچھلے درس میں آپ دیکھیں تفصیل سے بیان کیا ہے کہ ولی جو ہے وہ ماں کے پیٹ کے اندر ولی نہیں ہوتا جیسا کہ حدیث میں میں نے بیان کیا تھا۔

2-ولی علم غیب مطلق جانتا ہے۔

یہ غلط مفہوم ہے ولایت کا یا ولی کا کہ ولی وہ ہوتے ہیں جو علم غیب مطلق جانتے ہیں جسے علم لدنی بھی کہا جاتا ہے جیسا کہ ارواح ثلاثہ میں قصہ تھا بختیار کاکی کا جو مر چکے ہیں قبر میں ہیں اب قبر سے وہ بتا رہے ہیں کہ آپ کی زوجہ جو حاملہ ہے اور اس کے پیٹ میں اللہ کا ولی ہے۔ اب یہ دیکھیں ہمارا جھگڑا چل رہا ہے کہ زندہ جو ہیں، زندہ لوگ جو ہیں وہ علم غیب مطلق نہیں جانتے اور انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام جو علم غیب جانتے ہیں وہ اتنا جانتے ہیں جتنا اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے اس سے زیادہ نہیں جانتے اور یہاں پر ایک بزرگ ہیں جو اُن کے نزدیک جو مر چکے ہیں مرنے کے بعد بھی وہ جانتے ہیں!

اور علم غیب مطلق صرف ایک ہی ذات جانتی ہے "ربّ ذوالجلال سبحانہ وتعالیٰ" اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی مخلوق علم غیب مطلق نہیں جانتی، مزید تفصیل کے لیے دیوبندیت کے درس سماعت فرمائیں اُن میں میں نے تفصیل سے بات کی ہے (بریلویت اور دیوبندیت دونوں میں)۔

3-ولی کی نظر عرش سے اوپر لوح محفوظ پر ہوتی ہے (یعنی ولی تب تک ولی نہیں ہوتا جب تک اُس کی نظر عرش کے اوپر لوح محفوظ تک نہ ہو، ولی کی رسائی لوح محفوظ تک ہوتی ہے)۔

اور اس میں باغِ فردوس میں احمد رضا خان بریلوی صاحب لکھتے ہیں کہ شہاب الدین سہر وردی (جو فرقہ سہر وردیہ کے سربراہ ہیں ان کی طرف یہ فرقہ منسوب ہے؛ چار صوفی فرقے ہیں کون سے ہیں؟ چشتی ہیں قادری ہیں نقشبندی ہیں اور سہر وردی ہیں، ان

میں سے جو سہر ودی فرقہ ہے ان کے جو سربراہ ہیں یہ فرقہ کس کی طرف منسوب ہے جانتے ہیں؟ شہاب الدین سہر وردی، ان صاحب کے متعلق قصہ بیان کرتے ہیں) جب اُن کی والدہ ماجدہ حمل میں تھیں اور یہ ماں کے پیٹ کے اندر تھے ان کو خواہش تھی کہ بیٹا پیدا ہو اور شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے گھر کی طرف گئیں تو اُن کو گھر میں نہ پایا اُن کے والد موجود تھے تو اُن کے والد سے عرض کی کہ میری تمنا ہے اللہ تعالیٰ مجھے بیٹا عطا فرمائے (اور غوث کہتے ہیں سید نا عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ اُن کو، اور یہ غوث لقب جو ہے نام جو ہے بالکل ناجائز ہے، غوث کا مطلب ہے شدت میں مدد کرنے والا مصیبت میں یا بڑی مصیبت میں مدد کرنے والا، اور صرف ایک ہی ذات ہے وہ ہے اللہ تعالیٰ)۔

بہر حال تو اُن کے والد نے کہا انتظار کر و انہوں نے عرش پر جھانکا اور دیکھا اُن کی قسمت میں بیٹا نہ لکھا تھا تو اس عورت کو کہا کہ آپ کے ہاں لڑکا ہے ہی نہیں، وہ عورت بیچاری پریشان ہوئی روتی ہوئے باہر جا رہی تھی تو راستے میں شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ ملے اور یہ کہا کہ آپ کیوں پریشانی ہیں؟! انہوں نے قصہ بیان کیا کہ میں آئی تھی آپ نہیں تھے تو آپ کے والد صاحب نے یوں کہا کہ میری قسمت میں لڑکا ہے ہی نہیں، تو شیخ صاحب نے اُن کو کہا کہ آپ جائیں آپ کے لڑکا ہی ہو گا (یعنی دعا کر دی کہ آپ جائیں آپ کے لڑکا ہی ہو گا)۔ وہ گھر گئیں بڑی خوش کہ اب غوث پاک نے کہہ دیا تو بیڑا ہی پار ہے، جب وضع حمل ہوا دیکھا تو لڑکی پیدا ہوئی، واپس گئیں روتی ہوئی اور شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کی کہ آپ کہیں لڑکا ہو اور لڑکی پیدا ہو؟! (یعنی یہ کیسے ہو سکتا ہے؟!)، تو انہوں نے کہاد کھائیں میں دیکھوں ذرا، کپڑا ہٹا کر دیکھا پھر کہا اب دیکھو، دیکھا تو وہ لڑکا تھا (دیکھنے سے!)۔ پھر آگے لکھتے ہیں: "کہ یہی شہاب الدین سہر وردی صاحب تھے کہ ان کا حلیہ جو تھا وہ عورتوں جیسا تھا (کیونکہ اصل میں تو لڑکی ہی تھے لیکن اب شیخ عبد القادر جیلانی کی وجہ سے وہ لڑکا بنے مکمل لڑکا نہ بنے شاید اللہ اَعلم لیکن یہ ہے وہ کہتے ہیں) اُن کا جو سینہ تھا اتنا بڑا تھا کہ کندھوں کے اوپر اٹھاتے تھے"۔ (لا حول ولا قوة إلّا بالله)۔

تو شاہد یہ ہے اس قصے میں کہ ولی جو ہے وہ صرف لوح محفوظ تک رسائی نہیں ہے جھانکتا نہیں ہے وہ تبدیل بھی کرتا ہے کیونکہ باپ نے کہا کہ تیرے ہاں بیٹا ہے ہی نہیں لڑکا ہے ہی نہیں، بیٹا زیادہ ولی تھا کیونکہ غوث تھا تو بیٹے نے جو لوح محفوظ میں تھا اس کو بھی تبدیل کر دیا۔

تذکرۃ الرشید میں کسی شخص سے سوال کیا گیا کہ رشید احمد گنگوہی صاحب جو ہیں اُن کے متعلق بعض لوگوں نے یہ فتویٰ دیا کہ وہ کافر ہیں (امکان کذب کے مسئلے پر اور دوسرے ایسے مسائل پر مخالفین بھی تھے تو کسی نے کفر کا فتویٰ لگایا تو ایک شخص ایک بزرگ کے پاس جا کر ایک ولی کے پاس جا کر یہ سوال کر رہا ہے کہ شیخ رشید احمد صاحب جو ہیں ان پر کفر کا فتویٰ لگا) آپ کیا کہتے

ہیں؟ انہوں نے تھوڑی دیر خاموشی اختیار کی اور پھر کہا کہ میں ان کا قلم عرش کے پَرے چلتے ہوئے دیکھ رہا ہوں کہ اُن کا قلم جو ہے عرش کے اوپر چل رہا ہے اور آپ کہتے ہیں کہ بعض لوگ کہتے ہیں وہ کافر ہیں!

میرے بھائی! یہ حوالے کتابوں میں موجود ہیں یہ کتابیں آج بھی بک رہی ہیں یہ عقائد ہیں لوگوں کے، کہ اللہ تعالیٰ کا لوح محفوظ بھی ان سے محفوظ نہیں ہے! لوح محفوظ کو لوح محفوظ کیوں کہا جاتا ہے؟ وہ محفوظ ہے ہر چیز سے محفوظ ہے۔ لیکن اولیاء سے محفوظ نہیں ہے ولی تو ہوتا ہی وہی ہے جس کی رسائی لوح محفوظ تک ہو ورنہ ولی کہاں ہے وہ؟! تو یہ ولایت کا غلط مفہوم ہے۔

3- مجذوب اور پاگل بھی اولیاء ہوتے ہیں۔

اور یہاں پر ایک مشہور قصہ ہے ملفوظات میں صفحہ نمبر 186 میں موسیٰ سہاگ کا قصہ یاد ہے؟ یہاں پر کیونکہ ملفوظات میں سوال اور جواب ہیں:

عرض: (ایک سوال ہے) حضور مجذوب کی کیا پہچان ہے؟ کسی نے سوال کیا۔

ارشاد: (اب اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی صاحب جواب دیتے ہیں) سچے مجذوب کی یہ پہچان ہے کہ شریعتِ مطہرہ کا کبھی مقابلہ نہ کرے گا۔

حضرت سیدی موسیٰ سہاگ رحمۃ اللہ علیہ مشہور مجاذیب میں سے تھے احمد آباد میں اُن کا مزار شریف ہے میں زیارت سے مشرف ہوا ہوں زنانہ وضع رکھتے تھے، ایک بار قحط شدید پڑا بادشاہ، قاضی و اکابر جمع ہو کر حضرت کے پاس دعا کے لیے گئے، انکار فرماتے رہے کہ میں کیا دعا کے قابل ہوں؟! جب لوگوں کی آہ و زاری حد سے گزری تو ایک پتھر اُٹھایا اور دوسرے ہاتھ کی چوڑیوں کی طرف لائے اور آسمان کی جانب منہ اُٹھا کر فرمایا "مینہ بھیجیے یا اپنا سہاگ لیجیے" (نعوذ باللہ)، یہ کہنا تھا کہ گھٹائیں پہاڑ کی طرح اُمنڈیں اور جل تھل بھر دیئے؛ ایک دن یعنی یہاں تک کہ پھر بارش آگئی تیز سی۔

پھر آگے قصہ آخر تک جا رہا ہے کہ جمعے کے وقت بازار میں جا رہے تھے ادھر سے قاضی شہر کی جامع مسجد کو جاتے تھے قاضی نے اُنہیں دیکھ کر اُمر بالمعروف کیا کہ یہ وضع مردوں کو حرام ہے مردانہ لباس پہنیے اور نماز کو چلیے، تو اس کا انکار اور مقابلہ نہ کیا چوڑیاں اور زیور اور زنانہ لباس اتار کر مسجد ہو لیے خطبہ سنا، جب جماعت قائم ہوئی اور امام نے تکبیر تحریمہ کہی اللہ اُکبر سنتے ہی اُن کی حالت بدلی فرمایا اللہ اُکبر میرا خاوند حیّ لا یموت ہے کہ کبھی نہ مرے گا اور یہ مجھے بیوہ کیے دیتے ہیں، اتنا کہنا تھا کہ سر سے پاؤں وہی سرخ لباس تھا اور وہی چوڑیاں؛ (نعوذ باللہ)۔ یہ مجذوب کی پہچان ہے اور یہ مجذوب اللہ کے ولی ہیں (نعوذ باللہ) جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی بیوی ہیں! ایسے لوگوں سے دعائیں کرواتے ہیں اور ایسے لوگ جو ہیں وہ ولی سمجھے جاتے ہیں!

5-ولی معصوم ہوتے ہیں؛ یہ بھی غلط ہے!

بلکہ دس قدم آگے چل کر یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر کبھی غلطی بھی کرے ولی تو جذب کی وجہ سے ہوتی ہے (ولی خود غلطی نہیں کرتا ولی معصوم ہے لیکن اب بعض اوقات اگر کوئی ایسا عمل کرے جو شریعت کے مخالف ہو تو اس کا یہ عمل جو ہے وہ جذب کی وجہ سے ہوتا ہے)۔ جذب یعنی عقل جو مجذوب ہو جاتی ہے پھر عقل نہیں رہتی پھر منہ سے ایسی باتیں ہوتی ہیں۔

اور یہاں پر ارواح ثلاثہ حکایت نمبر 349 میں ایک لمبا قصہ ہے: "مولوی فخر الحسن نے اس واقعہ کو حضرت مولانا کی خدمت میں بیان کیا تو آپ گھبرا کر اُٹھ بیٹھے اور گھبرا کر فرمایا کہ افوہ! مولوی محمد یعقوب نے ایسا کہا توبہ توبہ بھائی! یہ اُن ہی کا کام تھا کیونکہ وہ مجذوب ہیں اگر ہم ایسی گستاخی کرتے تو ہماری تو گردن کٹ جاتی"۔ بہر حال لمبا سا قصہ ہے خود دیکھ لینا حکایت نمبر 349 صفحہ نمبر 295 میں ارواح ثلاثہ میں قصہ موجود ہے کہ اگر کسی ولی سے کوئی غلط کام بھی ہوتا ہے یا غلطی بھی ہوتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ جذب کی حالت کی وجہ سے تھی ورنہ وہ کبھی ایسا قدم نہ اٹھاتے اصل میں ولی جو ہوتے ہیں وہ معصوم ہوتے ہیں۔

اور ملفوظات میں بھی اس سے ایک ملتا جلتا قصہ ہے کہ اولیاء اگر غیر شرعی کام کریں تو وہ معذور ہیں، صفحہ نمبر 242 میں:

عرض: (سوال یہ ہے) بعض اکابر اولیاء کرام سے کچھ کلمات ایسے صادر ہوئے جو بظاہر خلاف شریعت ہیں اس میں اُن کو معذور رکھا جاتا ہے اور ان کلمات کی تاویل کی جاتی ہے اگر کوئی اس زمانے میں ایسے الفاظ کہے تو اس کو کیوں معذور نہیں رکھا جاتا؟

ارشاد: اگر اس کی رائے ثابت ہو جائے تو اس کو معذور رکھا جائے گا۔

بس ولایت ثابت ہے تو وہ جو کچھ بھی کہتا ہے وہ معذور ہے یعنی کیا ہے معذور کیا مطلب ہے؟ اس کا کوئی مواخذہ نہیں ہوگا کیونکہ وہ ولی ہے اب ولی کی مرضی ہے جو کچھ وہ کرتا رہے جو کچھ بھی کہتا رہے (لا حول ولا قوۃ إلّا باللہ)۔

6-اولیاء جنت کی طلب نہیں کرتے (اولیاء کی پہچان یہ ہے کہ وہ جنت کی طلب نہیں کرتے)۔

فضائل صدقات میں اور ارواح ثلاثہ میں مشہور قصہ ہے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ کئی سال تک جنت میرے سامنے آتی رہی اور میں نے کبھی بھی اُس کی طرف نہیں دیکھا۔

اور اِن کی مشہور اقوال ہیں بعض مشائخ صوفیہ کے کہ اللہ اگر میں تیری عبادت جنت کی طلب کی وجہ سے کرتا ہوں تو مجھ پر جنت حرام ہے (نعوذ باللہ، کہ عبادت کرنی ہے صرف اللہ تعالٰی کی کرنی ہے اور جنت کی خواہش رکھنا یا جہنم سے ڈرنا ضروری نہیں ہے آپ نے صرف عبادت کرنی ہے اللہ تعالٰی کی بس)۔ یہ طریقہ جو ہے یہ غلط طریقہ ہے!

اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ ﴿وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خٰشِعِيْنَ﴾ (الانبیاء:90):
انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے ہیں (سب انبیاء) پھر فرماتے ہیں کہ ہمیں پکارتے تھے ڈرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے۔ تو ڈر اور امید یہ دل کے اعمال ہیں اور عبادت کی جان ہیں، ہر عبادت تین چیزوں پر مشتمل ہوتی ہے یاد رکھیں دل کے اعتبار سے اسے ارکان العبادۃ کہتے ہیں، کوئی بھی عبادت ان تینوں کے بغیر عبادت نہیں ہوتی:

"المحبة، والخوف، والرجاء" (محبت، ڈر اور امید)۔

اور علماء جو ہیں وہ مثال دیتے ہیں پرندے کی کہ پرندے کا جسم اور دو پَر ہوتے ہیں، جسم ہے محبت، اور ایک پَر ہے ڈر اور دوسرا پَر ہے امید، جب تک یہ تینوں موجود نہ ہوں پرندہ پرندہ نہیں ہوتا، اور جب تک یہ تینوں نہ ہوں عبادت عبادت نہیں ہوتی۔

7- جو غلط مفہوم ہے ولایت کا اور ولی کا کہ اولیاء براہ راست اللہ تعالیٰ سے علم حاصل کرتے ہیں۔

فضائل حج میں قصہ معروف ہے خضر علیہ الصلاۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مسجد نبوی میں گیا تو حدیث کا درس ہو رہا تھا اور شیخ عبد الرزاق صنعانی جو ہیں وہ حدیث کا درس دے رہے تھے اور لوگ درس سماعت کر رہے تھے شریک تھے تو ایک جوان ایسے بیٹھا تھا دور اُن سے ایک کونے میں مراقبے کی حالت میں تو میں اُس کی طرف گیا اور اسے کہا کہ لوگ حدیث کا علم حاصل کر رہے ہیں تم اُن کے ساتھ کیوں نہیں جاتے علم حاصل کرنے کے لیے؟ تو اس شخص نے اپنا سر اٹھایا گھٹنوں سے اور کہا کہ وہ لوگ عبد الرزاق سے علم حاصل کر رہے ہیں اور میں رزاق سے علم حاصل کر رہا ہوں (براہ راست)۔
تو سیدنا خضر علیہ الصلاۃ والسلام نے کہا کہ اگر تم سچے ہو تو تم بتاؤ میں کون ہوں (اگر تمہاری اتنی رسائی ہے کہ تم براہ راست علم حاصل کر سکتے ہو اللہ تعالیٰ سے تو اتنی اتنے بڑے ولی ہو، تو مجھے تو پہچانو گے نا کہ میں کون ہوں)؟ تو اُس شخص نے کہا کہ اگر فراست دھوکا نہ دے، آپ خضر ہیں؛ خضر علیہ الصلاۃ والسلام فرماتے ہیں تب مجھے پتہ چلا کہ بعض ایسے اولیاء ہیں جن کو میں بھی نہیں پہچانتا (یہ بڑے ولی ہیں براہ راست اللہ تعالیٰ سے علم حاصل کرتے ہیں)۔
جو علم ہے اللہ تعالیٰ کا جب کسی بندے پر نازل ہوتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟ وحی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی وحی جو ہے یہ وہ علم ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر نازل فرماتا ہے یہ وہ پیغام ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دینا چاہتا ہے اور اس پیغام کے لیے اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو چنا ہے تو وحی صرف نبی پر نازل ہوتی ہے رسول پر نازل ہوتی ہے کسی اور لوگوں پر کسی اور مخلوق پر نازل نہیں ہوتی۔
یہ جو وحی ہے یا یہ جو علم ہے جو یہ شخص سیکھ رہا تھا اللہ تعالیٰ سے اگر وحی الرحمٰن نہیں تھی کیونکہ وحی کا دروازہ بند ہو چکا ہے آپ سب جانتے ہیں اور اس پر امت کا اتفاق ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور وحی کا دروازہ بند

ہو چکا ہے تو اگر یہ وحی الرحمٰن نہیں تھی پھر یہ کون سا وہ علم تھا؟! اور کس سے یہ علم حاصل کیا جارہا تھا کہ حدیث کی مجلس کو چھوڑ کر مسجد نبوی میں الگ سے ایک کونے میں بیٹھ کر اپنے گھٹنوں میں سر دبائے ہوئے مراقبے کی حالت میں بیٹھ کر علم حاصل کیا جارہا ہے؟! (إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ)۔

8- ولایت کا غلط مفہوم یہ ہے کہ اولیاء حدیث کی صحت اور ضعف جو ہے وہ براہ راست نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معلوم کرتے ہیں، یہ ولایت کی نشانی ہے۔

فتوحات مکیہ میں محی الدین ابن عربی لکھتے ہیں کہ بعض اوقات ایک حدیث جو سنداً صحیح ہوتی ہے اور بعض لوگ اس پر عمل بھی کرتے ہیں تو کسی ولی کو یا کسی بزرگ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوتی ہے اور وہ براہ راست اس حدیث کے متعلق پوچھتے ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے یہ نہیں فرمایا میرا یہ فرمان نہیں ہے، پھر یہ بزرگ جو ہے اس صحیح حدیث کو جو عوام الناس کے لیے صحیح ہے چھوڑ دیتا ہے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کی وجہ سے۔

عوام الناس امام بخاری ہیں امام مسلم ہیں یہ عوام ہیں بیچارے! صحاح ستہ والے ابو داود ہے ترمذی ہے ابن ماجہ ہے نسائی ہے یہ سارے کے سارے بیچارے ہیں عوام ہیں اِن کے پاس جو حدیث کا مجموعہ ہے انہوں نے لوگوں سے سن کر بیان کیا لیکن جو بڑے اولیاء ہیں وہ لوگوں سے نہیں سنتے وہ تو براہ راست نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک یا اللہ تعالیٰ تک اُن کی رسائی ہوتی ہے! آج اگر کوئی شخص کسی حدیث پر عمل کرتا ہے اور ایک صوفی بزرگ بیٹھا ہوتا ہے اس پر عمل نہیں کرتا آپ یہ جرأت نہیں کر سکتے اس ولی کو آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ بھئی آپ اس حدیث پر عمل کیوں نہیں کرتے؟! کیوں؟ وہ کہے گا کہ رات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں آئے اور مجھے فرما کر گئے ہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں ہے اب میں امام بخاری کی بات سنوں یا پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات سنوں اس لیے میں حدیث پر عمل نہیں کرتا ہوں (سبحان اللہ)۔

اس سے بڑی جہالت کوئی ہے؟! اور اس سے بڑی کوئی بد بختی ہے کہ کسی شخص کے سامنے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان بیان کیا جائے جو صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے اور وہ شخص کہے نہیں! خواب میرے لیے کافی ہے میں نے خواب میں دیکھ لیا وہی میرا دین بن گیا؟!

9- ولایت کے غلط مفہوم میں سے ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ اولیاء جب چاہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کروا دیں۔

اور ایک مشہور قصہ ہے کہ عمر صاحب ایک مجذوب تھے وہ مشہور تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوتی تھی اور دوسروں کو بھی کرواتے تھے (یہ ولایت کی نشانی ہے!)، اور جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے خواہش مند تھے وہ اس مجذوب کے پاس جاتے تھے اور عرض کرتے تھے کہ ہمیں زیارت کروائیں اور جس کو یہ کہہ دیتا کہ زیارت ہوگی اسی کو زیارت ہوتی تھی۔ میں کیا تبصرہ کروں اس بات پر، اللہ اُعلم!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت میرے بھائیو! حق ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں صحیح بخاری میں کہ جس نے مجھے دیکھا اُس نے حق دیکھا شیطان میری شکل اختیار نہیں کر سکتا ہے: "لَا يَتَمَثَّلُ بِي، لَا يَتَكَوَّنُنِي ، لَا يَتَصَوَّرُ بِي": مختلف الفاظ ہیں سب الفاظوں کا ایک ہی معنی ہے کہ پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شیطان شکل وصورت حلیہ مبارک اختیار نہیں کر سکتا لیکن ایک مرتبہ بھی پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں فرمایا کہ میرا نام نہیں لے سکتا۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حلیہ مبارک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری شکل وصورت ہم نے کبھی دیکھی ہے؟ ہم نے نہیں دیکھی صحابہ کرام نے دیکھی ہے۔

صحابہ کرام تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھ سکتے ہیں کیونکہ انہوں نے آپ کو دیکھا ہے اور دیکھ بھی سکتے ہیں اُن کے بعد میں جو لوگ آئے ہیں جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نہیں کی زندگی میں اب اُن کے نزدیک ایک خاکہ ہے اگر وہ خاکہ جو ہے جو حدیث کے علم میں موجود ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت اُس کے مطابق ہے تو ہم کہتے ہیں ٹھیک ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی دیکھا ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ:

(۱) اگر اس زیارت میں شریعت کے مخالف کوئی بات نہ ہو کیونکہ پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شریعت کو مکمل کرنے کے بعد ہی اس دنیا سے گئے ہیں۔

(۲) شریعت کامل ہے دین کامل ہے تام ہے کوئی بھی نئی چیز اگر زیارت میں بیان ہوتی ہے تو پھر اچھی طرح جان لیں کہ پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نہیں ہوئی۔

اور جب یہ دروازہ کھلا ہے تو دیکھیں آج امت کہاں تک پہنچی ہے؟! لوگوں نے نت نئے اذکار اور درود ایجاد کیے ہیں جب اُن سے پوچھا جاتا ہے کہ یہ کہاں سے لے کر آئے؟ کہتے ہیں کہ پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں آئے تھے۔

پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں آتے ہیں ایک درود دینے کے لیے بعض اولیاء کو اور پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ بھی کسی صحابی کے خواب میں نہ آئے جب صحابہ کرام کے بیچ میں جنگ تھی (جنگ صفین میں جنگ جمل میں) اگر ایک مرتبہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُن کے خواب میں آجاتے تو جھگڑا ختم ہو جاتا کہ نہیں؟!

لیکن نہیں! پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب میں آئے تو کن کے خواب میں آئے؟ اور کب؟ کئی صدیوں بعد کسی بزرگ کے خواب میں آتے ہیں اور دیتے درود ہیں!

وہ درود جس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں صحیح بخاری میں جس کی تعلیم دی پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسے درود ابراہیمی پر کہا جاتا ہے جو ہم نماز میں بھی پڑھتے ہیں اگر درود ابراہیمی سے کوئی دوسرا درود بہتر ہوتا تو کیا پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کو نہ بیان کر کے جاتے؟! صحابہ کرام نے خود عرض کی کہ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم نے سلام کا طریقہ تو جان لیا کہ سلام کیسے بھیجا جاتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آپ ہمیں بتائیے کہ درود کیسے بھیجا جاتا ہے؟ تو پھر پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یوں کہو:

"اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ"؛

اسے کہتے ہیں الصلاۃ ابراہیم یا درود ابراہیم جو ہم نماز میں پڑھتے ہیں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی دوسرا درود اچھا ہوتا کیا پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی چھپا کر جاتے؟! اور کس سے ابو بکر صدیق سے چھپا کر جاتے اپنے ساتھیوں سے چھپا کر جاتے پیارے صحابہ سے جنہوں نے اپنی گردنیں کٹوادیں اپنا سب کچھ قربان کر دیا پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس دین کے لیے؟! اور بڑھتے بڑھتے احمد تیجانی کہتا ہے کہ صلاۃ الفاتح درود فاتح جو ہے (چند جملے ہیں) اس کو پڑھنے کا ثواب قرآن مجید سے چھ ہزار مرتبہ بہتر ہے (چھ ہزار مرتبہ قرآن مجید سے!)۔

آپ قرآن مجید چھ ہزار مرتبہ پڑھیں اور اس درود کو ایک مرتبہ پڑھیں یہ درود قرآن مجید سے زیادہ بہتر ہے اُجر و ثواب میں یہ تب اگر کوئی شخص اجازت سے اس درود کو لے اگر بغیر اجازت کے اپنے پیر کی اجازت کے بغیر ہی درود پڑھ لیتا ہے تب تو قرآن مجید کے برابر کا ثواب ضرور ہے آپ ثواب سے محروم نہیں ہو سکتے! اور یہ درود کہاں سے ملا؟ وہ کہتا ہے کہ پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے "يقظة لا مناماً": جرم دیکھیں کہ پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چل کر آئے میں جاگ رہا تھا سو نہیں رہا تھا اور مجھے یہ درود عطا فرما کر گئے ہیں!

آج بھی یہ درود لوگ پڑھتے ہیں! جب آپ کو پتہ چل جائے کہ چار جملے پڑھنا چھ ہزار مرتبہ قرآن مجید سے زیادہ بہتر ہے آپ کے لیے تو پھر قرآن مجید کوئی پڑھے گا؟! کس کو ضرورت ہے میرے بھائی قرآن مجید پڑھنے کی؟!

ان ظالموں نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے کلام سے دور کر رکھا ہے ان من گھڑت کہانیوں سے! لوگ جاہل ہیں اُن کو اپنا پیر سمجھتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے ولی ہیں تو ولی سمجھتے ہیں اور ان جھوٹے اولیاؤں نے لوگوں کو کہاں تک پہنچا دیا ہے!

اللہ تعالیٰ ہم سب پر رحم کرے جن لوگوں کا یہ عقیدہ ہے وہ بڑے خطرے میں ہیں یاد رکھیں! بڑے خطرے میں ہیں! اور وقت ہے جواب کا محاسبے کا آنکھیں کھولیں کب تک آنکھیں بند کر کے رکھیں گے؟! کب تک یہ جہالت کی زندگی گزارتے رہیں گے؟! دنیا کے اعتبار سے آپ سب سے آگے ہو سکتے ہیں لیکن دین کے اعتبار سے آپ جاہل رہنا پسند کرتے ہیں یہ کہاں کا انصاف ہے؟! یاد رکھیں اُس دن کتاب کھلے گی نامۂ اعمال کھلے گا پورا، بعض لوگ کہہ اُٹھیں گے:

﴿مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا﴾ (الکھف:49)

(اس کتاب کو کیا ہو گیا ہے نامۂ اعمال کو کوئی چیز نہ چھوٹی اس سے نہ چھوٹی نہ بڑی (ارے کچھ تو چھوٹ جاتا!))

سب کچھ درج ہو رہا ہے! یہ غلط عقائد، یہ غلط اقوال، یہ غلط افعال، یہ سارے کے سارے درج ہو رہے ہیں!

اس سے پہلے کہ آپ کا محاسبہ ہو ابھی وقت ہے اپنا حساب خود کریں، اللہ کی قسم کھا رہا ہوں کہ یہ جھوٹے اولیاء مدد کے لے نہیں آئیں گے، ہر گز نہیں آئیں گے! جس کا عقیدہ کفریہ اور باطل عقیدہ ہو، جس کا یہ عقیدہ ہو کہ اولیاء مشکل کشا حاجت روا ہیں اللہ کی قسم کھا رہا ہوں کہ یہ اولیاء اُن کے کوئی کام نہیں آئیں گے۔

میں شفاعت کا منکر نہیں ہوں (نعوذ باللہ) لیکن شفاعت کی شرطیں ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پیارے چچا ابو طالب کے لیے اللہ تعالیٰ سے سفارش کی اللہ تعالیٰ نے قبول نہیں فرمائی۔

کیا پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر کوئی شفیع بن سکتا ہے؟ ہمارا ایمان ہے کہ کوئی بھی نہیں بن سکتا انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام بھی نہیں (سارے انبیاء بھی نہیں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا شفیع کوئی نبی نہیں کوئی فرشتہ بھی نہیں لیکن پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پیارے چچا کے لیے جنہوں نے ساری زندگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دفاع میں گزاری ہے، جنہوں نے بھوک اور پیاس تین سال شعب اَبی طالب میں برداشت کیے ہیں آخری وقت میں پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اے میرے پیارے چچا! ایک کلمہ ہے ایک جملہ تو ہے کون سی بڑی بات ہے آپ کہہ دیجیے "لاإلہ إلا اللہ" میرے پاس ایک حجت ہو گی کہ میں تمہاری سفارش کر سکوں قیامت کے دن۔

سرہانے کی طرف ابو جہل بیٹھا تھا ابو جہل نے غصے میں کہا کہ کیا اپنے باپ دادا کے دین کو چھوڑ دے گا ابو طالب تُو؟! آخری وقت ہے تمہارا دنیا ساری ملامت کرے گی کہ ابو طالب جو ہے اپنے باپ دادا کے دین کو چھوڑ کر مرا ہے۔

کاش کہ اپنے منہ سے یہ ایک جملہ کہہ دیتا! پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رو رہے ہیں آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں داڑھی مبارک تر ہو چکی ہے کہ کاش ایک مرتبہ کلمہ پڑھ لیں بس! آخری کلمات کیا تھے؟"عَلَى مِلَّةِ عبدِ المُطَّلِبِ"(میں اپنے باپ کی ملت پر اپنے باپ کے دین پر مر رہا ہوں)؛ یہ آخری الفاظ تھے! عبدالمطلب کی ملت کیا تھی؟ بُت پرستی تھی شرک تھا، کعبہ کے ارد گرد تین سو ساٹھ (360) بُت تھے جن کی عبادت کی جاتی تھی یہ ملت عبدالمطلب ہے۔ ابھی وقت ہے محاسبے کا اپنا محاسبہ کیجیے اور میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائے (آمین)۔

وقت کافی ہو چکا ہے تقریباً آدھے پوائنٹس پر بات ہوئی ہے آدھے باقی ہیں نو (9) تک ہم نے بات کی ہے اگلے درس سے ان شاء اللہ درس (10) سے آغاز کریں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے، قرآن اور سنت پر چلنے کی اور سلف صالحین کے روشن منہج پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

﴿سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۝۱۸۰ وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝۱۸۱ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱۸۲﴾

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارِكْ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِين

سوال: مجذوب کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب: مجذوب کا لفظ جَذَبَ سے لیا گیا ہے، جذب کہتے ہیں کسی چیز کو کھینچنا، مجذوب وہ لوگ ہوتے ہیں جن کی عقل جذب کی جاتی ہے یعنی جو پاگل ہوتے ہیں۔ اور ان کے درجات ہوتے ہیں:

(۱) بعض کم عقل ہوتے ہیں لیکن سمجھدار ہوتے ہیں۔

(۲) بعض لوگوں کی عقل اور زیادہ خراب ہوتی ہے اور وہ پاگل ہو جاتے ہیں۔

(۳) بعض لوگوں کو دورے پڑتے ہیں وقتی طور پر عقل چلی جاتی ہے پھر ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

یہ عام معنیٰ ہے لیکن بعض صوفیوں کے نزدیک یہ معنیٰ دوسرا ہوتا ہے کہ مجذوب وہ ہے اللہ تعالیٰ کی محبت میں اُن کی عقل جذب ہو جاتی ہے۔

سوال: مجنون ہے؟

جواب: ہے تو مجنون اور کیا ہے لیکن وہ مجنون نہیں کہتے وہ مجذوب کہتے ہیں ولی کہتے ہیں اس لیے آپ دیکھتے ہیں اور مجھے تعجب ہوا ایک شخص مجھے آکر کہتا ہے کہ کراچی میں ایک ایسا بزرگ ہے جو بالکل ننگا پڑا ہوتا ہے (ننگا، برہنہ)، اور لوگ جاتے ہیں وہاں پر پورے پاکستان سے اُس شخص کے بقول، اور وہ کہتا ہے کہ میں خود گیا ہوں اپنی بیوی کے علاج کے لیے میری بیوی لاعلاج ہو گئی تھی وہاں پر گیا ہوں علاج اس کے پاس تھا؛ وہ کیا کرتا ہے؟ اپنے جسم سے بال نوچ کر دیتا ہے وہ بال پانی میں ڈال کر پیئیں تو شفاء حاصل، یہ اللہ کا ولی ہے!

یہ کیسا ولی ہے جس کو کپڑے پہننے کی بھی اللہ تعالیٰ نے توفیق نہیں دی؟! پڑا ہے روڈ پر ایسے اور لوگوں کا ہجوم ہے وہاں پر اور وہ بس بال ہی دے رہا ہے لوگوں کو اس کا یہ کام ہے یہ اولیاء ہیں اللہ تعالیٰ کے؟! بھئی یہ پاگل ہے اسے کپڑے پہناؤ پاگلوں کے ہسپتال میں اس کا داخلہ کرواؤ اگر اس کا صحیح علاج کرنا چاہتے ہو اللہ کے بندے یہ کیا تم کر رہے ہو؟! واللہ! عجیب و غریب قصے ہیں! قصہ نمبر 21 ارواح ثلاثہ میں جا کر پڑھنا مجھے بیان کرتے ہوئے شرم آتی ہے اور دیکھیں کہ مجذوبوں کو انہوں نے کہاں تک پہنچا دیا ہے! واللہ! اس مائیکروفون میں ریکارڈنگ ہو رہی ہے مجھے پڑھتے ہوئے شرم آتی ہے یہ خود جا کر پڑھنا اور اُس میں دیکھنا کہ مجذوب کس طریقے سے اللہ کے ولی ہوتے ہیں اور وہ کیا کہتے ہیں اور کس طریقے سے لوگ اس کے باوجود بھی اُن کو ولی سمجھتے ہیں (إِنَّا لِلهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ)۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

یہ رسالہ ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ) کے آڈیو درس 02: کرامت اولیاء سے لیا گیا ہے۔ سبق لسانی اور تعبیر کی غلطی کو درست کر دیا گیا ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی اور غلطی نظر آئے تو ضرور آگاہ کریں اور اس خیر کے کام میں شامل ہو جائیں۔

mp3 Audio